بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

النور

جلد ۱ نمبر ۱۶

مرتبہ عطاء اللہ کلیم

۶ اکتوبر ۱۹۶۹

ربوہ ۷، ۲ ہر تبوک (ستمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اب پہلے سے بہتر ہو گئی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

خدا تعالیٰ اِس جماعت کو ایک نمونہ کی قوم بنانا چاہتا ہے

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"مَیں تو بہت دُعا کرتا ہُوں کہ میری سب جماعت اُن لوگوں میں شامل ہو جائے جو خُدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں اور رات کو اُٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خُدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے اور بخیل اور مُمسک اور غافل اور دُنیا کے کیڑے نہیں ہیں۔ اور مَیں امید رکھتا ہُوں کہ یہ میری دُعائیں خدا تعالیٰ قبول کرے گا اور مجھے دکھائے گا کہ اپنے پیچھے مَیں ایسے لوگوں کو چھوڑتا ہوں۔ لیکن وہ لوگ.... جن کو مرنا ہرگز یاد نہیں ہے۔ مَیں اور میرا خُدا اُن سے بیزار ہے۔ مَیں بہت خوش ہوں گا اگر ایسے لوگ اس پیوند کو قطع کر لیں کیونکہ خُدا اِس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خُدا یاد آوے۔ اور جو تقویٰ اور طہارت کے اوّل درجہ پر قائم ہوں۔ اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دُنیا پر مقدّم رکھ لیا ہو۔ لیکن وہ مفسد لوگ جو میرے ہاتھ کے نیچے ہاتھ رکھ کر اور یہ کہہ کر کہ ہم نے دین کو دُنیا پر مقدّم کیا اور پھر وہ اپنے گھروں میں جا کر ایسے مفاسد میں مشغول ہو جاتے ہیں کہ صرف دُنیا ہی دُنیا اُن کے دلوں میں ہوتی ہے۔ نہ اُن کی نظر پاک ہے نہ اُن کا دِل پاک ہے اور نہ اُن کے ہاتھوں سے کوئی نیکی ہوتی ہے اور نہ اُن کے پَیر کسی نیک کام کے لئے حرکت کرتے ہیں اور وہ اُس چُوہے کی طرح ہیں جو تاریکی میں ہی پرورش پاتا ہے اور اُسی میں رہتا ہے اور اُسی میں مرتا ہے۔ وہ آسمان پر ہمارے سِلسلہ میں سے کاٹے گئے ہیں۔ وہ عبث کہتے ہیں کہ ہم اِس جماعت میں داخل ہیں۔ کیونکہ آسمان پر وہ داخل نہیں سمجھے جاتے۔"

(تبلیغِ رسالت جلد دہم صفحہ ۶۱، ۶۲)

ہمدردیٔ خلائق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"مَیں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن کو اپنے بھائیوں کی نسبت کچھ بھی ہمدردی نہیں مشکلات کے وقت اپنے اوقات مال طاقت کو دوسرے کے لئے خرچ نہیں کرتے۔ اگر کوئی بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا کچھ بھی توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا..... ہر شخص کو ہر روز مطالعہ کرنا چاہیئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پرداخت کرتا ہے۔ اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمہ ہے۔"

(تقریر ۱۹۰۴ء)

مومن کی قربانیاں تربیت کے اس عروج پر مبنی ہیں جسے ہم اطاعت سے تعبیر کرتے ہیں

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جس قربانی کی ابتداء کی اس کا عظیم ترین نمونہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظاہر فرمایا

ربوہ میں عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطبہ عید

مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۷۸ء (۱۰ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ) کو ربوہ میں عیدِ قربان کی مبارک تقریب اسلامی احکام و روایات کے مطابق سادہ اور پُروقار طریق سے منائی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ العزیز نے نمازِ عید پڑھائی جس کے بعد حضور نے ایک بصیرت افروز خطبہ میں اسلامی تعلیم کی روشنی میں قربانی کی حقیقت واضح کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری ساری قربانیاں مبنی ہیں اُس تربیت کے عروج پر جسے ہم فرمانبرداری اور اطاعت سے تعبیر کرتے ہیں۔ اور جس میں ہم بشاشت اور محبت کے ساتھ خدا تعالیٰ کے جملہ احکام کی اطاعت کرتے ہیں۔ اس قربانی کی ابتداء ابو الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت میں ہوئی اور اس کا عظیم ترین مظاہرہ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ظاہر ہوا۔

قربانی کا عظیم الشان نمونہ

حضور نے خطبۂ عید کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا عیدِ قربان کے ساتھ ہمیشہ ہی بارانِ رحمت کا تعلق رہا ہے۔ رُوحانی لحاظ سے تو ہمیشہ ہی لیکن کبھی کبھی یہ تعلق ظاہری طور پر بھی ہو جاتا ہے جیسا کہ آج خدا نے اپنے فضل سے بارانِ رحمت نازل فرمائی ہے۔ خدا کرے کہ ہماری قربانیاں ہمیشہ ہی اس کے حضور قبول ہوتی رہیں۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا یہ عید ’بڑی عید‘، عید الاضحیہ اور عیدِ قربان کہلاتی ہے۔ اس کا تعلق فریضۂ حج کے ساتھ ہے جو ہر ایسے مسلمان پر واجب ہے جو اس کی طاقت اور استطاعت رکھتا ہو۔ فریضۂ حج کا تعلق ایک ایسی قربانی سے ہے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ انتہائی ذاتی محبت کے بغیر کبھی پیش نہیں کی جا سکتی۔ اصل عظیم قربانی تو جو اس دنیا میں کسی بندہ نے پیش کی، رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی قربانی تھی۔ تاہم اس کی ابتداء حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت میں ہوئی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پہلی قربانی آپ کے مخالفین کی طرف سے آپ کو آگ میں پھینکا جانا تھا۔ جو خدا کے فضل سے آپ کو کوئی گزند نہ پہنچا سکی بلکہ وہ برد و سلامتی پر منتج ہوئی۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر میں ایک نمونہ قربانی کا ظاہر ہوا جبکہ آپ اپنے بیٹے کو ایک بے آب و گیاہ جنگل میں بسانے کے لئے تیار ہو گئے اور جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دنیا جہان کی نعمتیں اس بے آب و گیاہ جنگل میں اکٹھی کر دیں۔

محبتِ ذاتیہ الٰہیہ کا ثمرہ

حضور نے فرمایا دَرحقیقت اس قسم کی قربانی اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی محبت کے بغیر نہیں کی جا سکتی۔ اور یہ ذاتی محبت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کی معرفت حاصل نہ ہو۔ اس معرفتِ الٰہیہ کے نتیجہ میں دو چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک خدا تعالیٰ کی محبت دوسرے یہ خوف کہ کہیں یہ صاحبِ جلال و اکرام ہستی جو تمام خوبیوں کا سرچشمہ اور حُسن و احسان کا منبع ہے، ناراض نہ ہو جائے۔ جب یہ دو چیزیں حاصل ہو جاتی ہیں تو پھر نجات کے تمام وسائل اور خدا تعالیٰ کے بے انتہا فضل انسان کو حاصل ہو جاتے ہیں انہی فضلوں کا ایک نمونہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت اسمٰعیل کی قربانی کے نتیجہ میں مکہ کی بے آب و گیاہ وادی میں ظاہر ہوا اور پھر ان کا عظیم ترین نمونہ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقدس وجود میں ظاہر ہوا۔ اور پھر آپؐ کے صحابہؓ اور امتِ محمدیہ میں گزرنے والے دیگر لاکھوں صلحاء میں قربانیوں کا یہی رنگ چڑھ گیا اور وہ سمعنا واطعنا کا مجسم نمونہ بن گئے۔

قربانیوں کا مدارِ علیہ

آخر میں حضور نے فرمایا خلاصہ یہ کہ خدا کی راہ میں ساری قربانیاں مبنی ہیں تربیت کے اس عروج پر جسے ہم اطاعت سے تعبیر کرتے ہیں۔ اطاعت کا یہ جذبہ طاقت کے زور سے کبھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ جذبہ پیار اور

مرکز کے چند ضروری ارشادات

۱

امید ہے جلسہ سالانہ کے لئے نمائندگان زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھجوانے کے لئے سعی فرماتے ہوں گے۔ گزشتہ سالوں میں امریکہ کی مندرجہ ذیل جماعتوں میں سے نمائندگان تشریف لاتے رہے ہیں۔ ڈیٹن، باسٹن، شکاگو، نیویارک، فلاڈلفیا، ٹرائے، ڈیٹرائٹ، نیو جرسی، یارک، واشنگٹن۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت امریکہ میں تیس کے قریب جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ باقی جماعتوں کو بھی تحریک کریں اور کوشش کی جائے کہ ہر جماعت کی نمائندگی ہو جائے۔

۲

آپ کے ملک سے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے جو پاکستانی احباب تشریف لانے کا ارادہ رکھتے ہیں ان میں سے اگر کوئی ایسے احباب ہیں جو جلسہ کے ایام میں رہائش کا خود بندوبست نہیں کر سکتے ان کے ناموں اور افرادِ کنبہ کی تعداد وغیرہ سے نیز مجوزہ عرصہ قیام ربوہ سے افسر جلسہ سالانہ ربوہ کو اطلاع کی جائے، جماعت میں اس امر کی تشہیر ہو جائے تاکہ آنے والے دوست خود یہ کارروائی کریں۔ یہ بات خوب واضح کر دینی چاہیئے کہ اطلاع میں تاخیر کی صورت میں دوستوں کو دقت پیش آنے کا احتمال ہے۔

اسلام اور اس کا پیغام

جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے شعبہ مذاہب جامعہ کیلگری میں پون گھنٹہ تک "اسلام اور اس کا پیغام" کے عنوان سے تقریر فرمائی جس کے بعد ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ نیز جماعت احمدیہ کیلگری نے جناب چوہدری صاحب کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس میں میئر کیلگری، کونسلرز اور دیگر احباب شریک ہوئے۔ جناب چوہدری صاحب نے "لکم ما فی السموات والارض" کی پر معارف تفسیر بیان فرمائی۔

بقیہ خطبہ عید

محبت کے ساتھ اور یہ ثابت کر کے پیدا کیا کہ تمہارا فائدہ اطاعت کا یہ جذبہ اپنے اندر پیدا کرنے میں ہے اور اسے چھوڑنے میں سراسر نقصان ہے جب یہ جذبہ پیدا ہو جاتا ہے تو پھر انسان محبت اور خوف کے سمندروں میں ہو کر خود اپنی مرضی سے خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر اپنی گردن کو اس کے سامنے پیش کر دیتا ہے۔ اور یہ کہہ دیتا ہے کہ اے خدا! جو بھی تیری مرضی ہے میں اس پر راضی اور خوش ہوں۔ تب خدا تعالیٰ اپنے پیار کے جلوے اس کے لئے ظاہر کرتا ہے۔ اور اتنی نعمتیں اسے عطا کر دیتا ہے کہ وہ کسی دنیا دار کے تصور میں بھی نہیں آسکتیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا کرنے کی اور اس طرح پر اپنے نیک بندوں میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر جملہ احباب کو عید مبارک دینے کے بعد نو بج کر چالیس منٹ پر واپس تشریف لے گئے۔

دو افراد کا قبول حق

ریاست ہائے متحدہ امریکہ علاقہ غربی میں دو افراد نے حق قبول کیا ہے۔ ان کے قبول حق سے قبل اور بعد کے نام درج ذیل ہیں:

نئے نام	پرانے نام
عبد المحصی	Herbert H.Booker 11
علی عبد اللہ	Marland Barnes

عیدالاضحیہ

۳۱ اکتوبر کو ہو گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو عید مبارک کرے اور قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور اسلام کی فتح کی عید جلد ہمیں دکھائے۔ آمین۔

کیلگری مغربی کنیڈا میں پیشوایان مذاہب کا جلسہ

جماعت احمدیہ کیلگری کے ماتحت یونیورسٹی آف کیلگری کے آڈیٹوریم میں پیشوایانِ مذاہب کا جلسہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان سابق وزیر خارجہ پاکستان، سابق صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس کی صدارت میں ہوا جس میں مندرجہ ذیل مقررین نے اپنے اپنے مذاہب کے بانی کی حیات اور تعلیم پر تقاریر کیں:

بدھ: ڈاکٹر لیزلی کوامورے — کرشن: ڈاکٹر ایس بی۔ سوڈ

عیسیٰ: ڈاکٹر پی۔ سی۔ کراگی — موسیٰ: ڈاکٹر ورٹ ہائمر

محمد صلی اللہ علیہ وسلم: مولانا عطاء اللہ کلیم — گرو نانک: ڈاکٹر منسا سنگھ

اسلام میں عورت کا مقام

اوکلینڈ، کیلیفورنیا۔ محترم مفیدن لال آف فجی نے اپنے بیٹے مکرم شمیم ہارون کی دعوتِ ولیمہ پر جو ہزلے کمیونٹی سنٹر میں منعقد ہوئی مختلف مذاہب کے چار صد امریکن، پاکستانی، ہندوستانی اور فجین پیرو کاروں کو مدعو کیا۔ دعوتِ طعام سے قبل کے پروگرام میں جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، مکرم انچارج مبلغ ویسٹ کوسٹ نے اسلام میں عورت کے مقام اور اسلامی شادی پر تیس منٹ تقریر کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس شادی کو جماعت کے لئے، دونوں خاندانوں کے لئے اور میاں بیوی کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین۔

ضروری اعلان

احمدیہ مشن ویسٹ کوسٹ ریجن حضرت امیر المومنین کے خطبات کے خلاصے "النور" میں شائع کر رہا ہے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ کو مکمل صورت میں شائع کرنے کا پروگرام زیر غور ہے جس کے لئے سالانہ چندہ بشمولیت ڈاک خرچ دس ڈالر ہو گا۔ جو احباب جماعت مکمل خطبات جمعہ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنا مکمل پتہ اور دس ڈالر کا چیک یا منی آرڈر "احمدیہ موومنٹ" کے نام فوری طور پر ارسال فرمائیں تاکہ مکمل خطباتِ جمعہ کی اشاعت جلد شروع کی جا سکے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

— عطاء اللہ کلیم مبلغ ویسٹ کوسٹ ریجن

امریکی سکھوں کو تبلیغ

توسان، ایریزونا۔ یہاں سکھ دھرما بھائی چارہ کے مرکز میں مکرمی انچارج مبلغ ویسٹ کوسٹ ریاستہائے متحدہ امریکہ نے اسلام پر نصف گھنٹہ تقریر کی۔ جس کے بعد سفید فام امریکن سکھ احباب و خواتین نے مزید معلومات کے لئے سوالات دریافت کئے۔ جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ سوال و جواب کا سلسلہ ایک گھنٹہ جاری رہا۔ اس تبلیغی لیکچر کا انتظام مکرم قریشی محمد اسحٰق صاحب صدر جماعت احمدیہ توسان نے کیا تھا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

ولادت

مکرم لیفٹننٹ انتصار عباسی اور مکرم ابو الحنیف دونو کو خداوند کریم نے اولاد نرینہ سے نوازا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونو بچوں کو خادم دین بنائے اور ان کی ولادت ان کے خاندان کے لئے بابرکت ہو۔ النور دونوں کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہے۔

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت اور مہتم بالشان اغراض و مقاصد

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روح پرور ارشادات کی روشنی میں

جملہ احباب جماعت کو اس سراسر روحانی اجتماع میں شریک ہونے اور اس سے کماحقہٗ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس عظیم الشان جلسہ کی عظمت و اہمیت سے کماحقہٗ استفادہ کرنے کے بارے میں سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں کہ :-

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو۔ اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق و شوق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے۔ کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے باعث ضعف فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بعد مسافت یہ میسّر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے۔ یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے اوپر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض لِلّٰہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔

- اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔
- نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بارگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے۔ اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔
- ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔
- جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔
- تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلّ شانہٗ کوشش کی جائے گی

اور

- اس روحانی جلسہ میں اور بھی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدابیر اور قناعت شعاری سے تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے جمع کرتے جائیں۔ اور الگ رکھتے جائیں تو بلا توقف سرمایہ میسّر آجائے گا۔ گویا سفر مفت میسّر ہو جائے گا۔"

(آسمانی فیصلہ)

ڈاکٹر عبدالسلام نوبل انعام کے حقدار پائے گئے

طبیعیات کے مشہور عالم ماہر ڈاکٹر عبدالسلام سابق سائنسی مشیر صدر پاکستان کو دو اور سائنسدانوں کے ساتھ طبیعیات میں نوبل انعام کے اعزاز کا حقدار پایا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام مخلص احمدی ہیں، اور وہ پہلے مسلمان ہیں جنھیں نوبل پرائز دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین۔

Published by the Ahmadiyya
Movement in Islam Inc.,
West Coast Region,
3336 Maybelle Way, Oakland,
California 94619 U.S.A.